پمفلٹ برائے والدین

بچوں کی تربیت سے متعلق مزید آگہی

پُرلطف تربیت بذریعہ کھیل

مکمل طور پر بھرپور نشوونما

ادارہ برائے تشکیلِ نصاب، ایجوکیشن بیورو

دی گورنمنٹ آف دی ہانگ کانگ سپیشل ایڈمنسٹریٹو ریجن

بچوں کے اندر کیا خصوصیات موجود ہوتی ہیں؟

❖بچے وہ **منفرد اشخاص** ہوتے ہیں جن کی شخصیتوں، صلاحیتوں، دلچسپیوں اور نشوونما کے مراحل مختلف ہوتے ہیں۔

❖بچے **تجسس سے بھرپور** ہوتے ہیں اور نئی اشیاء کے متعلق جاننے کے لیے اپنی حسیات کو استعمال کرنے میں لطف محسوس کرتے ہیں۔

❖بچے **اپنے گزشتہ تجربات اور مہارتوں کی بنیاد پر** سیکھنے کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔

❖بچے **کھیل کود پسند** کرتے ہیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنے، باہم معاونت کرنے اور میل جول کے ذریعے متحرک کردار ادا کرنا پسند کرتے ہیں۔

کنڈرگارٹن کے تعلیمی نصاب کی تشکیل کے لیے کیا سمت اختیار کی جانی چاہیے؟

کنڈرگارٹن تعلیمی نصاب میں اصل قدر و اہمیت **"بچے کو مرکزی حیثیت"** دینے سے متعلق ہے۔ یہ بچوں کے اندر **اخلاقیات، دانائی، جسمانی ساخت، سماجی مہارتوں اور جمالیات** سے متعلق عمر کی مناسبت کے پیش نظر آگہی اور متوازن نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔

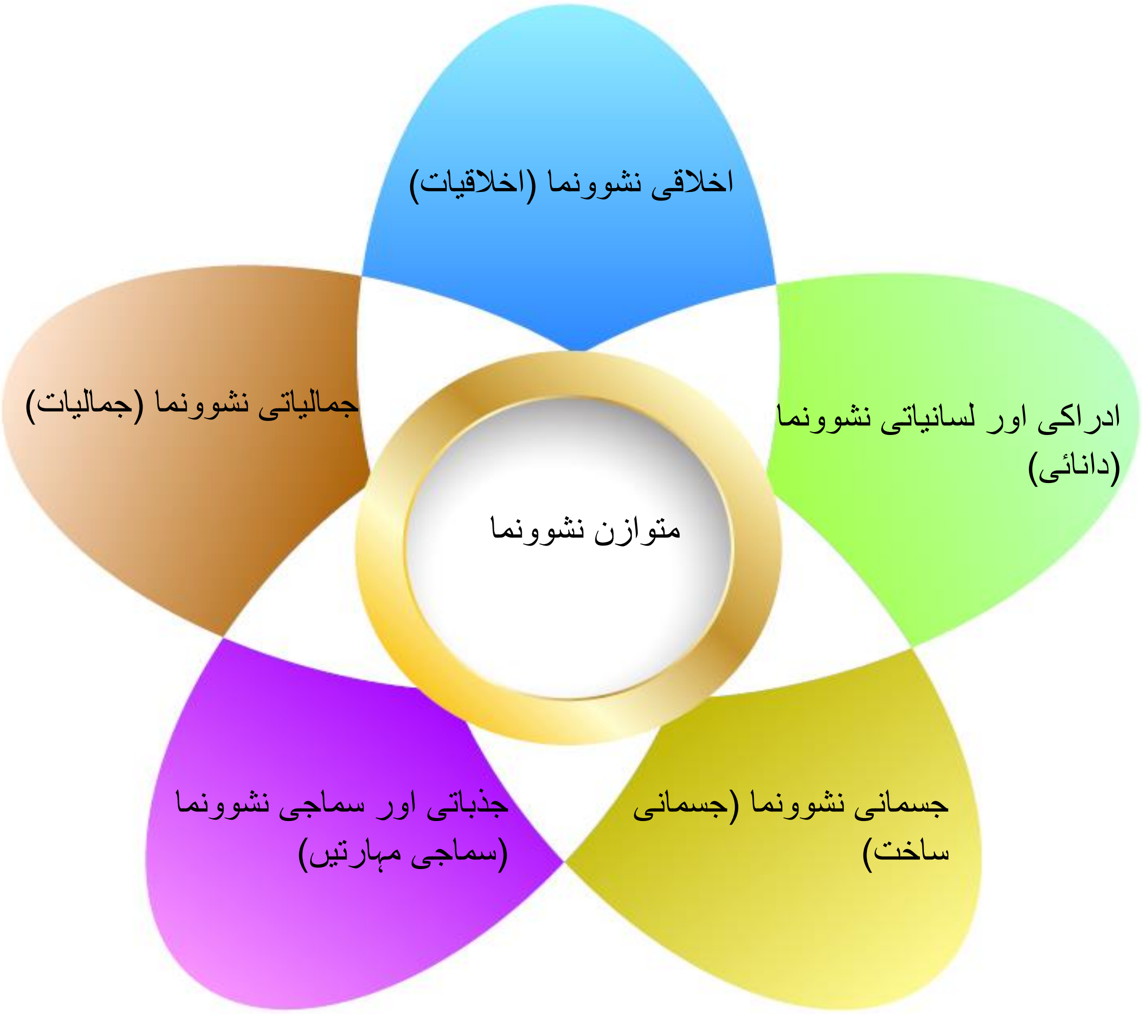
اخلاقی نشوونما (اخلاقیات)
ادراکی اور لسانیاتی نشوونما (دانائی)
جسمانی نشوونما (جسمانی ساخت)
جذباتی اور سماجی نشوونما (سماجی مہارتیں)
جمالیاتی نشوونما (جمالیات)
متوازن نشوونما

کنڈرگارٹن تعلیمی نصاب کے مقاصد کیا ہیں؟

- بچوں کی اندر پیدا کرنے کے لیے

❖اخلاقیات، دانائی، جسمانی ساخت، سماجی مہارتوں اور جمالیات سے متعلق متوازن نشوونما

❖رہن سہن کے حوالے سے بہترین عادات اور مضبوط اور صحت مند جسم کی نشوونما

❖تربیت میں دلچسپی، متجسس ذہن اور جانچ پرکھ کا شوق

❖مثبت اقدار اور رویے

ہم اپنے بچوں کے اندر کن شخصی اوصاف کے ہونے کی توقع رکھتے ہیں؟

- **کنڈرگارٹن کی تعلیم کی تکمیل پر، ہمارے بچے صحت مند، شادمان، چُست، متجسس، تخیلاتی ذہن رکھنے والے اور دوسروں کے ساتھ گفتگو کرنے کے خواہش مند ہوں گے۔**

کنڈرگارٹن میں شرکت کرنے والے ان طالب علموں کو جو "مفت معیاری کنڈرگارٹن تعلیمی سکیم" میں شامل ہو رہے ہیں، انہیں نصابی تشکیل کی کونسل کے تیار کردہ متعلقہ نصابی گائیڈ کی طرف رجوع کرنا چاہیے **جو کہ سکول کے لیے تیار کردہ نصاب کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہے اور بچوں کی نشوونما سے مطابقت رکھتی ہے، اور مناسب تربیتی اور معلمانہ حکمت عملیاں** اختیار کرتی ہے تاکہ بچوں کی نگہداشت کو یقینی بنایا جا سکے اور نصاب کے مذکورہ بالا مقصد کو حاصل کیا جا سکے۔

بچوں کی تربیت کے حوالے سے ماحول کو کون سے عناصر مددگار بناتے ہیں؟

- **بچوں کو قابل قبول، حوصلہ افزا اور معاونتی ماحول میں** تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔
- غیر چینی زبان بولنے والے طالب علم (این سی ایس) یا نووارد بچے، جو کہ مقامی طرز زندگی اور ثقافت کو رفتہ رفتہ جان رہے ہوں اور اسے اپنا رہے ہوں، ابتدائی مرحلے میں کنڈرگارٹن سے ربط پیدا کر سکتے ہیں اور معاشرتی زندگی میں گھل مل سکتے ہیں۔

بچے کنڈرگارٹنز میں کیا سیکھتے ہیں؟

کنڈرگارٹن تعلیمی نصابی فریم ورک تین باہم مربوط عناصر پر مشتمل ہے، جن کے نام کچھ یوں ہیں، **"اقدار اور رویے"**، **"مہارتیں"** اور **"علم"**، اور یہ چھ تربیتی حصوں مشمول **"ذات اور معاشرہ"**، **"فطرت اور رہن سہن"**، **"جسمانی فٹنس اور صحت"**، **"آرٹ اور تخلیقیت"**، **"ابتدائی حساب برائے طفلاں"** اور **"زبان"** کا احاطہ کرتا ہے۔

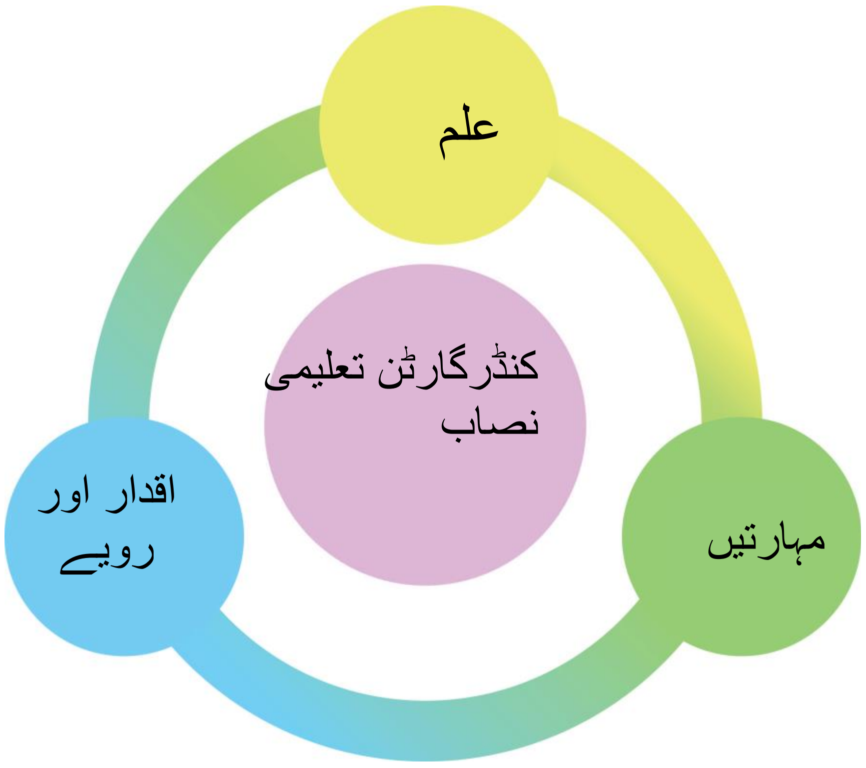

بچے کنڈرگارٹنز میں کیسے سیکھتے ہیں؟

مربوط انداز اور حقیقی زندگی سے متعلقہ موضوعات

- **پرائمری** اور سیکنڈری سکولوں کے برعکس، **کنڈرگارٹنز کے نصاب میں مضامین کی تعلیم کو شامل نہیں کیا جاتا۔** اس کے بجائے، اس عرصہ میں بچوں کی دلچسپیوں، نشوونما کے مراحل، صلاحیتوں اور گزشتہ علم کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ حقیقی **زندگی کے موضوعات** جیسا کہ بچوں کی زندگیوں سے متعلقہ موضوعات، مختلف تربیتی طریقوں سے متعلقہ موادات سے مربوط اور ہم آہنگ ہو کر، تجربات سے کشید کردہ علم کو شامل کر کے، بچوں کے سیکھنے کے عمل میں دلچسپی کو رفتہ رفتہ بڑھایا جاتا ہے اور تربیتی عمل معنی خیز ہو جاتا ہے کیوں کہ بچہ جو کچھ سیکھتا ہے، اسے بروئے کار لا سکتا ہے۔

تربیت بذریعہ کھیل

- **کمرہء جماعت میں مناسب اور متنوع کھیل کو ترتیب دینا علم و تعلم سے متعلقہ بنیادی نوعیت کی سرگرمی ہے اور یہ بچوں کے تربیتی عمل اور ان کی دلچسپیوں کو تحریک دے سکتی ہے، مختلف زاویوں کے حوالے سے ان کی ادارکی، جسمانی اور نفسیاتی نشوونما کو سہولت فراہم کر سکتی ہے جیسا کہ ابلاغی مہارتیں، مسائل کے حل کی مہارتیں، تخلیقی افکار، جسمانی نشوونما، اور ان کی مثبت اقدار اور رویوں کو پنپنے دینے کا عمل۔**

دلچسپ لسانیاتی سرگرمیاں

- **بچوں کی نشوونمائی ضروریات اور لسانی اہلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، کنڈرگارٹنز روزمرہ زندگی کے وسائل سے استفادہ کر سکتے ہیں اور لسانی حوالے سے زرخیر ماحول فراہم کر سکتے ہیں۔ سماعت اور گویائی سے متعلقہ دلچسپ سرگرمیوں جیسا کہ بچوں کے گانوں کو گانے، کہانیوں کو سننے اور روزمرہ گفتگو کے ذریعے، کنڈرگارٹنز بچوں کو زبان کے استعمال اور دوسروں کے ساتھ گفتگو کرنے کے حوالے سے اعتماد پیدا کر سکتے ہیں۔ بچوں کے اندر بہتر متحرک مہارتوں کو اجاگر کرنے کے لیے، بچوں کے حوالے سے محض یہی مناسب رہتا ہے کہ وہ پنسل کو تھامنا سیکھ لیں اور کنڈرگارٹن کے پہلے مرحلے میں ہی لکھنا شروع کریں۔ اس لیے، والدین**

کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ کنڈرگارٹن کے پہلے درجے میں موجود بچوں کو پنسل تھمائیں اور لکھوانا شروع کریں۔

ای ڈی بی ویب سائیٹ (www.edb.gov.hk) متعلقہ معلومات فراہم کرتی ہے۔ براہِ مہربانی معلومات کے لیے بائیں جانب موجود کیو آر کوڈ کو سکین کریں۔

ک وڈ آر ک یو
صرف انگریزی ورژن کے لیے

والدین کس طرح کنڈرگارٹنز کے ساتھ مل جل کر چل سکتے ہیں اور بچوں کی صحت مندانہ نشوونما اور سیکھنے کے عمل سے ان کی محبت کو اجاگر کرنے میں معاونت کر سکتے ہیں؟

- والدین کی **بچوں سے توقعات، مادری پدری انداز، روزمرہ بات چیت اور پُرلطف سرگرمیوں کی ترتیب** کے بچوں کی تربیت اور نشوونما کے عمل پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔

- روزمرہ زندگی میں، والدین بچوں کی **اپنی مدد آپ کی صلاحیتوں، رہن سہن کی عادت اور صحت مندانہ طرز زندگی** کو مرحلہ وار فروغ دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، والدین بچوں کو سکھا سکتے ہیں کہ وہ سکول کے بستوں کو بند کریں اور کھلونوں کو صاف رکھیں، کپڑوں اور جوتوں کو درست انداز میں رکھیں اور انہیں صحیح طرح پہنیں، ایک ہی طرح کا کھانا نہ کھائیں، پڑھنے کے عمل میں دلچسپی دکھائیں اور ورزش کو اپنی عادت بنائیں، اور سونے اور کام کرنے کی باقاعدہ ترتیب قائم کریں۔

■ بچوں کے پرائمری ون میں داخلے سے قبل، والدین متعلقہ کنڈرگارٹنز اور پرائمری تعلیم کے اداروں کی جانب سے کنڈرگارٹن اور پرائمری تعلیم کے انٹرفیس کے حوالے سے منعقدہ سرگرمیوں میں شرکت کر سکتے ہیں تاکہ وہ پرائمری ون میں زندگی اور پڑھانے کے طریقۂ کار سے آگاہ ہو جائیں۔ اگر انہیں کوئی دشواری محسوس ہو تو وہ سکول حکام کو اس سے مطلع کر سکتے ہیں۔ والدین **کے لیے ضروری نہیں ہے کہ وہ کنڈرگارٹن بچوں** کو پرائمری سکولوں کے نصاب سے آگہی دیں، **انہیں پیشگی طور پر مشکل الفاظ کی املا لکھوائیں، مواد کو پڑھیں یا تحریر کروائیں** یا **میکانکی انداز میں اسے بار بار لکھوائیں** کیوں کہ اس طرح بچوں کی سیکھنے کے عمل میں دلچسپی ماند پڑ سکتی ہے اور ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما متاثر ہو سکتی ہے۔ والدین کے لیے یہ بھی تجویز نہیں کیا جاتا ہے کہ وہ بچوں کے لیے پرائمری ون میں داخلے کے لیے تیاری کی غرض سے "انٹرویو کلاس" یا "ٹیوٹوریل کلاس" میں شرکت کا سامان کریں کہ اس طرح بچے دباؤ محسوس کریں اور سیکھنے کے دیرپا عمل میں دلچسپی کھو دیں گے۔

■ اگر والدین **کنڈرگارٹن کے تعلیمی نصاب کے مقاصد سے متفق ہیں**، تو انہیں سکول یا کمیونٹی کی جانب سے والدین کے لیے اور ان کے ساتھ ساتھ والدین اور بچے سے متعلق مشترکہ سرگرمیوں کے لیے منعقد کیے جانے والے مباحثوں اور ورکشاپس میں متحرک انداز میں شرکت کرنی چاہیے، اور اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے اور بچے کی نگہداشت پر خصوصی توجہ مرکوز کرنی چاہیے، کہ یہ بچوں کی جامع تربیت اور متوازن نشوونما کے فروغ کے لیے مفید ثابت ہو گا۔

کنڈرگارٹن اور پرائمری تعلیم کے مابین انٹرفیس سے متعلق اٹھائے گئے اقدامات سے آگہی کے لیے، براہِ مہربانی ای ڈی بی ویب سائیٹ (www.edb.gov.hk) پر جائیں اور کتابچے "کنڈرگارٹن سے پرائمری سکول کی جانب رواں منتقلی کے عمل کو فروغ" (صرف چینی ورژن میں) کو ڈاؤن لوڈ کریں یا دائیں جانب موجود کیو آر کوڈ کو سکین کر لیں۔

ک وڈ آر ک یو

صرف چینی ورژن کے لیے